۳۲واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 22 دسمبر 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سماجی بہبود و ترقی خواتین

ضلع سرگودھا- جینڈر ایکشن پروگرام اور وویمنز ڈویلپمنٹ پروگرام کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*3669: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران جینڈر ایکشن پروگرام اور وویمنز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت کتنی رقم سالانہ مختص یا فراہم کی گئی؟

(ب) ان دو سالوں کے دوران اس ضلع خاص کر پی پی 28 میں ان پروگراموں کے تحت جو منصوبہ جات خواتین کی بہبود کے لئے مکمل کئے گئے ان کے نام اور تخمینہ لاگت بیان کریں؟

(ج) ان پروگراموں کے تحت ان سالوں کے دوران ضلع سرگودھا میں کتنی خواتین کو روزگار فراہم کیا گیا یا روزگار کی فراہمی میں مدد کی گئی؟

(د) کیا حکومت اس پروگرام کے تحت ضلع سرگودھا کو مزید فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ،اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 05 جون 2009 تاریخ ترسیل 28 جون 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) یہ پروگرام چار مرحلوں پر مشتمل ہے اور چوتھے مرحلے میں مظفر گڑھ، لیہ، پاک پتن، رحیم یار خان، نارووال، سرگودھا، راجن پور، لودھراں شامل ہیں جیسا کہ ضلع سرگودھا چوتھے مرحلے میں شامل ہے اس ضلع کے یونٹ کے لئے ریکروٹمنٹ ابھی تکمیل کے مراحل میں ہے اشتہار کی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے- 10-2009 کے مالی سال کے لئے جینڈر ریفارم ایکشن پلان نے ضلع سرگودھا کے لئے 13,17000 مختص کی ہے-

(ب) اس ضلع کا یونٹ گریپ کے چھوتھے مرحلے 10-2009 میں ایکٹو ہونا ہے اس لئے ان دو سالوں کے دوران اس ضلع کے لئے گریپ کے فنڈ میں سے کوئی بجٹ مختص نہیں کیا گیا-

(ج) اس ضلع کا یونٹ گریپ کے چوتھے مرحلے 10-2009 میں ایکٹو ہونا ہے-لہذا خواتین کی ترقی کے لئے اقدامات جینڈر سپورٹ یونٹ سرگودھا کے قیام کے بعد عمل میں آئیں گے-

(د) GRAP کے تحت ضلع سرگودھا کے لئے ریکروٹمنٹ مکمل ہوتے ہی فنڈز مہیا کر دیئے جائیں گے-

(تاریخ وصولی جواب 6جنوری 2010)

پی پی 28 سرگودھا میں سماجی بہبود کے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4132: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 28 سرگودھا میں محکمہ سماجی بہبود کے کتنے ادارے کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں کے سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے اخراجات اور آمدن بتائیں؟

(ج) ان اداروں میں کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں؟

(د) اس حلقہ میں خواتین کی فلاح و بہبود کے اداروں کے نام بتائیں نیز ان اداروں میں خواتین کو کس کس ہنر کی تعلیم دی جاتی ہے؟

(ہ) حکومت اس حلقہ میں مزید کتنے ادارے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 گست 2009 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سماجی بہبود کے مندرجہ ذیل پراجیکٹ پی پی 28 میں چل رہے ہیں۔کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ (CDP) بھیرہ

(ب) کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ بھیرہ کا سال 08-2007 اور 09-2008 کا بجٹ اور خرچ مندرجہ ذیل ہے:-

بجٹ		اخراجات	
2007-08	2008-09	2007-08	2008-09
415000/-	526000/-	367953/-	457701/-

(ج) کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ بھیرہ میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی ہیں۔

نام اسامی	گریڈ	تعداد	دفتر
سپروائزر سوشل	BS-09	01	ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر

ویلفیئر			CDP بھیرہ
جونیئر کلرک	BS-07	01	۔ایضاً۔

(د) دستکاری سکول برائے خواتین مندرجہ ذیل NGOs کے ذریعے چلائے جاتے ہیں۔تاہم اس حلقہ میں گورنمنٹ کا خواتین کی فلاح کے لئے کوئی ادارہ کام نہ کر رہا ہے:۔

نام NGOs جو دستکاری سکول چلا رہی ہیں	جس ہنر میں تعلیم دی جاتی ہے
جناح ویلفیئر سوسائٹی پنڈی کوٹ، بھیرہ	سلائی کڑھائی، کٹنگ، Embroidery work
آئیڈیل پبلک ویلفیئر سوسائٹی پنڈی کوٹ	۔ایضاً۔
العزیز ویلفیئر سوسائٹی، بھیرہ	۔ایضاً۔

(ہ) فی الحال محکمہ سماجی بہبود کے ادارہ جات ضلعی سطح پر کام کر رہے ہیں۔ایسی کوئی تجویز فی الحال نہ ہے کہ جس میں حلقہ کی بنیاد پر ادارے قائم کئے جائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 مئی 2010)

اجتماعی شادیوں کے لئے فنڈز و دیگر تفصیلات

*5214: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا حکومت نے اجتماعی شادیوں کے لئے کوئی فنڈ مخصوص کر رکھا ہے اگر ہاں تو کتنا؟

(ب) کیا حکومت دیہاتوں میں بھی اجتماعی شادیاں کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) اجتماعی شادیوں کے لئے جو غریب لوگ استفادہ کرنا چاہیں ان کے لئے طریقہ کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) حکومت پنجاب نے اجتماعی شادیوں کے لئے کوئی فنڈ مخصوص نہ کر رکھا ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کا اجتماعی شادیوں کا اس ضمن میں کوئی ارادہ نہ ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ حکومت پنجاب نے اس ضمن میں کوئی فنڈ مختص نہ کیا ہے اور نہ ہی کوئی ارادہ ہے لہذا اس کا جواب ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2010)

صوبہ میں خواتین کے لئے شیلٹر ہومز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5300: انجینیر قمرالاسلام راجہ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں خواتین کے لئے کل کتنے شیلٹر ہومز کام کر رہے ہیں، کیا ایسا کوئی ضلع موجود ہے جہاں کوئی شیلٹر ہوم قائم نہیں ہوا اور اس کی کیا وجہ ہے؟

(ب) سال 10-2009 ترقی خواتین کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور کیا یہ پچھلے سال کی مختص کردہ رقم سے زیادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سماجی بہبود کے زیرانتظام صوبہ بھر میں خواتین کے لئے کل 34 شیلٹر ہومز کام کر رہے ہیں جو کہ ضلعی ہیڈکوارٹرز پر واقع ہیں-اس وقت پنجاب میں دو اضلاع ننکانہ صاحب اور چنیوٹ ایسے اضلاع ہیں جن میں فی الحال شیلٹر ہوم کام نہ کر رہے ہیں-چونکہ یہ اضلاع نئے قائم ہوئے ہیں اس لئے ان اضلاع میں فی الحال شیلٹر ہومز نہ قائم ہوئے ہیں امید کی جاتی ہے کہ اگلے مالی سال میں ان اضلاع میں بھی شیلٹر ہوم قائم کر دیئے جائیں گے-

(ب) سال 10-2009 کے دوران ترقی خواتین کے لئے محکمہ کو کل 410 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے جو کہ پچھلے مالی سال کے 150 ملین سے زیادہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2010)

وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر ماڈل ٹاؤن لاہور کے توسیعی منصوبہ کی تفصیلات

*5365: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر ماڈل ٹاؤن لاہور میں توسیع کا منصوبہ 4 سالوں میں مکمل ہوگا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر ماڈل ٹاؤن لاہور میں توسیع کا منصوبہ 4 کنال رقبے پر قصر بہبود سے ملحقہ پلاٹ پر شروع کیا جارہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر ماڈل ٹاؤن لاہور میں خواتین کی تفریح کیلئے ڈسپلے سنٹر بنایا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 12 مارچ 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر ماڈل ٹاؤن میں توسیع کا منصوبہ مالی سال 07-2006 میں شروع کیا گیا تھا جو کہ جون 2011 میں مکمل ہو گا۔

(ب) وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر کے توسیعی منصوبہ کے لئے نئی بلڈنگ کی تعمیر موجودہ بلڈنگ کے ساتھ ملحقہ پلاٹ پر زیر تعمیر ہے۔

(ج) وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر میں خواتین کی تیار کردہ مصنوعات کے لئے ڈسپلے سنٹر قائم کیا جائے گا۔تاہم خواتین کی تفریح کے لئے کسی ڈسپلے سنٹر کا قیام زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2010)

بے سہارا بزرگ شہریوں کے لئے بنائے گئے اداروں کی تفصیلات

*5507: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بے سہارا بزرگ شہریوں کے لئے محکمہ نے تین ادارے لاہور، ملتان اور راولپنڈی میں قائم کئے ہیں؟

(ب) کیامذکورہ اداروں میں داخلے کی کوئی شرائط ہیں اگر ہاں تو وہ کیا ہیں اور داخلے کا طریقہ کار کیا ہے؟

(ج) کیا حکومت حافظ آباد، اوکاڑہ، قصور، گجرات اور جہلم میں ایسے ادارے قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 07 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) مذکورہ اداروں میں داخلہ کے لئے ایسے تمام بے سہارا بزرگ افراد جن کی عمر 60 سال سے زائد ہو اور وہ کسی چھوتی مرض میں مبتلا نہ ہو داخلہ کے اہل ہیں۔ان کے داخلہ کے لئے طریقہ کار انتہائی سادہ ہے۔ایسے تمام بزرگ ادارہ ہذا کی انچارج کو درخواست دے کر داخلہ لے سکتے ہیں۔

(ج) فی الحال ایسا کوئی ارادہ زیر غور نہ ہے۔تاہم جیسے ہی ان سہولیات کو دیگر شہروں میں فراہم کرنے کا کوئی منصوبہ بنایا جائے گا تو اس میں ضلع حافظ آباد، اوکاڑہ، قصور، گجرات اور جہلم کو بھی شامل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 08 دسمبر 2011)

ضلع حافظ آباد-لاوارث، گم شدہ بچوں بچیوں کی بازیابی اور بحالی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات

*5508: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کے ضلع حافظ آباد میں لاوارث، گھر سے بھاگے ہوئے، گم شدہ بچوں / بچیوں کی بازیابی اور بحالی کے لئے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا محکمہ مذکورہ ضلع میں گرا گری کی لعنت کے خاتمے کے لئے کوئی عملی اقدامات اٹھا رہا ہے اگر ہاں تو وہ کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 07 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ کے زیر انتظام ضلع حافظ آباد میں لاوارث اور گھر سے بھاگے ہوئے بچوں کے لئے کوئی ادارہ کام نہ کر رہا ہے۔

(ب) بچوں میں گداگری کے خاتمے کے لئے حکومت نے چائلڈ پروٹیکشن بیورو قائم کر دیا ہے جو محکمہ داخلہ کے زیر انتظام ہے۔تاہم بالغ افراد میں گداگری کے خاتمے کے لئے محکمہ فی الحال لاہور میں ایک ویلفیئر ہوم قائم کر رہا ہے جس پر تعمیر کا آغاز مالی سال 11-2010 ہو جائے گا۔اس منصوبے کی کامیابی کے بعد دیگر اضلاع میں بھی ایسے ویلفیئر ہوم قائم کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 دسمبر 2011)

صوبہ میں بھکاری اور لاوارث بچوں کی تعداد میں اضافہ و دیگر تفصیلات

*5660: انجنیئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں بھکاری اور لاوارث بچوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے اگر یہ درست ہے تو چائلڈ پروٹیکشن بیورو کا اس سلسلے میں کیا کردار ہے؟

(ب) چائلڈ پروٹیکشن کے لئے صوبہ میں کل کتنے بیورو کام کر رہے ہیں یہ کہاں کہاں واقع ہیں اور ان میں سے ہر ایک میں کتنے بچوں کی گنجائش ہے؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) یہ درست نہیں ہے بلکہ بیورو کے کام کرنے کی وجہ سے بھکاری اور لاوارث بچوں کی تعداد میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔

(ب) چائلڈ پروٹیکشن کے لئے صوبہ میں لاہور سمیت پانچ دفاتر (گوجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی اور لاہور) کام کر رہے ہیں۔لاہور میں 500 بچوں کی اور باقی ہر ایک میں 100 بچوں کی گنجائش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 دسمبر 2011)

رجسٹرڈ سماجی تنظیموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6009: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سماجی بہبود سے رجسٹرڈ سماجی تنظیموں کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ تنظیمیں حکومت پنجاب سے فنڈز لیتی ہیں، اگر ہاں تو یہ فنڈز کن محکموں سے دیئے جاتے ہیں؟

(ج) حکومت پنجاب سے فنڈز لینے والی کل کتنی تنظیمیں ہیں، سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران انکو کل کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(د) کیا مذکورہ تنظیموں کے لئے ضروری ہے کہ وہ آڈٹ کروائیں اگر ہاں تو آڈٹ کتنے عرصے بعد کروانا لازم ہوتا ہے نیز وہ تنظیمیں جو آڈٹ نہ کروائیں ان کے خلاف کوئی کارروائی ہوتی ہے، اگر ہاں تو کیا اور اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سماجی بہبود سے رجسٹرڈ تنظیموں کی کل تعداد 6819 ہے۔

(ب) محکمہ سماجی بہبود سے یہ تنظیمیں کوئی فنڈز نہ لیتی ہیں۔

(ج) چونکہ محکمہ نے ان سالوں کے دوران کسی NGO کو فنڈز نہ دیئے ہیں، لہذا اس کا جواب دینا ممکن نہ ہے۔

(د) تمام تنظیمیں اپنا سالانہ آڈٹ کروانے کی پابند ہیں اور اگر اس سلسلے میں کوئی شکایت موصول ہو تو محکمہ اس پر کارروائی کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2010)

گداگری کے سدباب اور روک تھام کے لئے ٹاسک فورس و دیگر تفصیلات

*6010: محترمہ سیمل کامران: کیاوزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت پنجاب نے گداگری کے تدارک کے لئے سال 2009 اور 2010 کے دوران کتنے گداگروں کو پکڑا اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گداگری کے سد باب اور روک تھام کے لئے ایک ٹاسک فورس کام کر رہی ہے اگر ہاں تو اس کے ممبران کی تفصیل مع نام، پتہ، عہدہ کے مہیا کی جائے نیز مذکورہ ٹاسک فورس نے اس لعنت کے سد باب اور روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھائے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سماجی بہبود نے سال 10-2009 کے دوران کسی گداگر کو نہ پکڑا ہے اور نہ ہی اس کے خلاف کوئی کارروائی ہوئی ہے۔

(ب) اس سلسلے میں اس وقت کوئی ٹاسک فورس کام نہ کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2010)

وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر ماڈل ٹاؤن لاہور کی توسیع کی تفصیلات

*6161: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وویمن ڈوپلمنٹ سنٹر ماڈل ٹاؤن لاہور میں توسیع کا منصوبہ 4 سالوں میں مکمل ہوگا؟

(ب) مذکورہ سنٹر کا کل رقبہ کتنا ہے اور اس پر کتنی لاگت آئے گی؟

(ج) کیا وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر ماڈل ٹاؤن لاہور میں خواتین کی تفریح کیلئے جم و ڈسپلے سنٹر بنایا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 22 جون 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف)وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر ماڈل ٹاؤن میں توسیع کا کام مکمل ہو چکا ہے اور عنقریب بلڈنگ محکمہ سوشل ویلفیئر کے حوالہ کر دی جائے گی۔

(ب) مذکورہ سنٹر کا کل رقبہ (sqft) 15866 ہے اور اس منصوبے کی کل لاگت 145.617 ملین ہے۔

(ج) جی ہاں، یہ درست ہے کہ وویمن ڈویلپمنٹ سنٹر ماڈل ٹاؤن لاہور میں خواتین کی تفریح کے لئے ڈسپلے سنٹر اور سیل سنٹر کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 08 دسمبر 2011)

لاوارث بچوں کے لئے محکمہ کی خدمات

*6380: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سماجی بہبود لاوارث، گھر سے بھاگے ہوئے گم شدہ بچوں اور بچیوں کی بازیابی کے لئے کیا خدمات سر انجام دے رہا ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) 2007،2008 اور 2009 میں کتنے لاوارث گھر سے بھاگے ہوئے گم شدہ بچوں اور بچیوں کو بازیاب کیا گیا، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سماجی بہبود نے لاوارث گھر سے بھاگے ہوئے گم شدہ بچے اور بچیوں کے لئے صوبہ پنجاب میں ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز پر نگہبان سنٹرز قائم کئے ہیں جن کی کل تعداد 8 ہے، یہ سنٹر لاہور، ملتان، بہاول پور، ڈیرہ غازی خان، گوجرانوالہ، فیصل آباد، سرگودھا، راولپنڈی میں قائم کئے گئے

ہیں۔یہاں بچوں کو رہائش، خوراک اور روزمرہ زندگی کی ضروریات بلا معاوضہ مہیا کی جاتی ہیں۔مزید ان بچوں کے والدین سے رابطہ کیا جاتا ہے اور بچوں کو والدین سے ملوایا جاتا ہے۔

(ب) 2007، 2008 اور 2009 میں 7368 گمشدہ بچوں اور بچیوں کو بازیاب کروایا گیا تفصیل درج ذیل ہے:۔

2009	2008	2007
1573	2920	2875

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2010)

لاہور۔بے بی کیئر سنٹرز کی تفصیلات

*6520: میاں نصیر احمد: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

کیا یہ درست ہے کہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نے ملازم پیشہ خواتین کی سہولت کے لئے ضلع لاہور میں بے بی ڈے کیئر سنٹرز بنائے ہیں، ان کی تعداد کیا ہے اور وہ کس کس مقام پر بنائے گئے ہیں، اگر نہیں بنائے گئے تو حکومت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

ضلع لاہور میں محکمہ سوشل ویلفیئر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے تحت ایک بے بی ڈے کیئر سنٹر وحدت کالونی لاہور میں کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2011)

ضلع لاہور۔دارالامانوں میں داخل کئے گئے بچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7070: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال2009 کے دوران ضلع لاہور کے دارالامانوں میں کل کتنے بچے داخل کئے گئے؟

(ب) ان دارالامانوں میں کل کتنی نابالغ لڑکیاں داخل کی گئیں؟

(ج) سال2009 کے دوران ضلع لاہور کے دارالامانوں میں کل کتنے نوزائیدہ بچے لئے گئے نیز ان بچوں کی دیکھ بھال پر حکومت کا کل کتنا خرچہ ہوا، ماہانہ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 31 مئی2010 تاریخ ترسیل 23اگست2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) سال2009 میں کل 399 بچے داخل ہوئے۔

(ب) سال2009 میں کوئی نابالغ لڑکی داخل نہیں ہوئی۔

(ج) سال2009 میں کوئی بھی نوزائیدہ بچہ نہیں لیا گیا جس کی وجہ سے حکومت کا کوئی خرچہ نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2010)

ضلع سیالکوٹ، رجسٹرڈ و غیر رجسٹرڈ این جی اوز کی تفصیلات

*7289: محترمہ دیبا مرزا: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں اس وقت کتنی رجسٹرڈ اور کتنی غیر رجسٹرڈ این جی اوز کام کر رہی ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) جن این جی اوز کی کارکردگی تسلی بخش نہ ہے ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(ج) مذکورہ ضلع میں رجسٹرڈ این جی اوز کو 08-2007، 09-2008 میں کتنی امداد فراہم کی گئی اور کیا اس رقم کا باقاعدہ آڈٹ کیا گیا، اگر ہاں تو آڈٹ رپورٹ کی کاپی ایوان کو فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 21 جولائی2010 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع سیالکوٹ میں اس وقت محکمہ سماجی بہبود سے رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد 140 ہے۔

(ب) محکمہ سماجی بہبود سے رجسٹرڈ این جی اوز کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔

(ج) ضلع سیالکوٹ میں رجسٹرڈ این جی اوز کو 08-2007 میں کل -/Rs.100000 این جی اوز کو اور 09-2008 میں مبلغ -/Rs.37500 این جی اوز میں تقسیم کئے گئے۔ان این جی اوز نے باقاعدہ ان رقوم کا آڈٹ کروایا ہے۔آڈٹ رپورٹ کی کاپی تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2011)

ضلع سیالکوٹ،ادارہ دارالفلاح کو نئی بلڈنگ میں منتقل کرنے کا مسئلہ

*7290: محترمہ دیبا مرزا: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سیالکوٹ میں محکمہ کے زیر انتظام ایک ادارہ دارالفلاح سرکاری بلڈنگ میں کام کرتا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دارالفلاح کو نئی بلڈنگ تعمیر کرنے کی غرض سے پرانی بلڈنگ سے کسی پرائیویٹ کرایہ کی بلڈنگ میں شفٹ کر دیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ نئی بلڈنگ تعمیر ہو چکی ہے اور ادارہ ہذا کو ابھی تک اس نئی بلڈنگ میں شفٹ نہیں کیا گیا،اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 21 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) جی یہ درست ہے کہ محکمہ کے زیر انتظام بیوہ خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے دارالفلاح سیالکوٹ میں کام کر رہا ہے۔یہ ادارہ سال 1972 میں اس کی اپنی بلڈنگ میں قائم کیا گیا تھا اور سال 10-2009 تک یہ ادارہ اسی بلڈنگ میں کام کرتا رہا ہے۔چونکہ اس ادارے کی بلڈنگ رہائش کے قابل نہ تھی لہذا سال 2009 میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ نے اس ادارے کو کرائے کی بلڈنگ میں شفٹ کر دیا۔

(ب) چونکہ بلڈنگ کی حالت رہائش کے قابل نہ تھی لہذا اس ادارے کو کرائے کی بلڈنگ میں شفٹ کیا گیا تھا۔

(ج) یہ درست نہیں ہے کہ دارالفلاح کی نئی بلڈنگ تعمیر ہو چکی ہے۔دارالفلاح کی نئی بلڈنگ کے لئے سکیم ابھی زیر غور ہے۔ سکیم منظور ہونے اور بلڈنگ تعمیر ہونے کے بعد نئے دفتر میں دارالفلاح شفٹ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2010)

ضلع چنیوٹ، دستکاری سکولز کا انتظامی ڈھانچہ و دیگر تفصیلات

*7551: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

ضلع چنیوٹ میں خواتین کے دستکاری سکولز کا انتظامی ڈھانچہ کیا ہے اور کون کون سی خواتین آفیسرز کس کس پوسٹ پر ضلع چنیوٹ میں کام کر رہی ہیں، ان کے نام، ایڈریس اور مکمل کوائف مع تعیناتی عرصہ تفصیلاً بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

صوبہ پنجاب کے دیگر اضلاع کی طرح ضلع چنیوٹ میں بھی دستکاری سکول مقامی این جی اوز چلا رہی ہیں۔ان سکولوں میں خواتین اساتذہ خواتین کو مختلف دستکاریوں اور ہنر مندیوں کی تعلیم دیتی ہیں۔انتظامی امور بھی این جی اوز خود سرانجام دیتی ہیں جبکہ محکمہ سماجی بہبود متعلقہ این جی او کو مبلغ -/500 روپے ماہانہ وظیفہ برائے دستکاری ٹیچر دیتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2010)

ضلع چنیوٹ، گھریلو صنعت سازی کی تفصیلات

*7553: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع چنیوٹ میں خواتین کے لئے کل کتنے دستکاری سکولز ہیں، ان دستکاری سکولز میں خواتین کو کس کس دستکاری اور ہنر مندی کی تعلیم دی جاتی ہے؟

(ب) گھریلو صنعت سازی کے شعبے میں خواتین کے لئے ضلع چنیوٹ میں جو اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع چنیوٹ میں سات دستکاری سکول لوکل این جی اوز کی زیر نگرانی چل رہے ہیں۔ان دستکاری سکولوں میں خواتین کو سلائی، کڑھائی اور مختلف ہنر کی تربیت دی جاتی ہے۔

(ب) گھریلو صنعت سازی کا قیام محکمہ سماجی بہبود کے متعلقہ نہ ہے۔محکمہ سماجی بہبود صرف خواتین کو مختلف دستکاریوں کی تربیت دیتا ہے تاکہ وہ خود کفیل ہو سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2011)

ضلع قصور۔محکمہ سماجی بہبود کو بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*7617: ملک اختر حسین نول: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سماجی بہبود ضلع قصور کو مالی سال 10-2009 کے دوران کتنی رقم کس کس مد میں دی گئی ہے؟

(ب) یہ رقم کن کن ترقیاتی کاموں کے لئے دی گئی، ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) کتنی رقم ملازمین کی تنخواہوں / ٹی اے / ڈی اے کے لئے ہے اور کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کے پٹرول / ڈیزل / مرمت کے لئے مہیا کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 26 نومبر 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سماجی بہبود ضلع قصور کو مالی سال 10-2009 میں کل ایک کروڑ 72 لاکھ 10 ہزار روپے دیئے گئے۔مد وائز رقم کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ سماجی بہبود ضلع قصور کو مالی سال 10-2009 میں کسی قسم کی ترقیاتی سکیم کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(ج) ملازمین کی تنخواہوں کے لئے مبلغ-/13474000 روپے، ٹی اے / ڈی اے کے لئے مبلغ-/315000 روپے، پٹرول / ڈیزل (سرکاری گاڑی برائے ضلعی آفیسر سماجی بہبود و سپرنٹنڈنٹ دارالامان) کے لئے مبلغ 216000 روپے اور سرکاری گاڑیوں کی مرمت کے لئے مبلغ-/95000 روپے مہیا کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2011)

گداگری کی لعنت کے خلاف مؤثر قانون سازی کرنے کی تفصیلات

*7630: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں گداگری کی لعنت کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں ان اقدامات کو مؤثر بنانے کے لئے کیا لائحہ عمل بنایا گیا ہے؟

(ب) اگر لاہور میں دارالکفالہ برائے گداگری بنانے کی تجویز زیر غور ہے تو اس پر عمل درآمد کب تک متوقع ہے؟

(ج) کیا حکومت گداگری کی لعنت کے خلاف مؤثر قانون سازی کرنے کو تیار ہے؟

(د) پہلے سے موجود Vagrancy Ordinance 1958 کو مؤثر بنانے کے لئے کون سی ترامیم حکومت کے زیر غور ہیں؟

(تاریخ وصولی 04 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سماجی بہبود نے Punjab Vagrancy Act 1958 کے تحت گداگری کے خاتمے کے لئے ایک جامع منصوبہ بنایا ہے اور اس سلسلہ میں محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو یہ منصوبہ سال 10-2009 کے دوران پیش کیا گیا تھا جس کی منظوری بھی لے لی گئی تھی تاہم صوبہ کی مالی صورت حال کے مدنظر سال 10-2009 کے دوران اس منصوبہ کے لئے فنڈز جاری نہ کئے گئے تھے جس کی وجہ سے یہ منصوبہ فی الحال شروع نہ ہو سکا۔ تاہم مالی سال 12-2011 کے مجوزہ ترقیاتی پروگرام میں یہ منصوبہ شامل کر دیا گیا ہے۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) میں بتایا گیا ہے امید ہے کہ مالی سال 12-2011 کے ترقیاتی پروگرام میں یہ منصوبہ شامل کر دیا گیا ہے، لہٰذا امید ہے کہ اس منصوبہ پر سال 12-2011 میں کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ج) گداگری کے خاتمے کے لئے پہلے سے Punjab Vagrancy Act 1958 کی شکل میں ایک قانون موجود ہے تاہم حکومت یہ کوشش کر رہی ہے کہ اس قانون پر مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

(د) فی الحال اس میں کوئی ترامیم زیر غور نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جولائی 2011)

ویمن ڈویلپمنٹ پروگرام کا آغاز و دیگر تفصیلات

*7646: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ویمن ڈویلپمنٹ پروگرام کب شروع ہوا تھا؟

(ب) اس پروگرام کے بنیادی اغراض و مقاصد کیا ہیں؟

(ج) اس پروگرام کو فنڈنگ کہاں کہاں سے ہوتی ہے؟

(د) اس پروگرام کے تحت صوبہ میں کون کون سے منصوبے چل رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ڈائریکٹوریٹ آف ویمن ڈویلپمنٹ پنجاب کا آغاز سال 07-2006 میں جینڈر ریفارم ایکشن پلان (گریپ) کے اصلاحاتی ایجنڈے کے تحت ممکن ہوا۔

(ب) اس کا مقصد خواتین کی اہمیت، شرکت اور مؤثر نمائندگی کو ہر سطح پر ممکن بنانا اور قومی و بین الاقوامی معاہدات برائے خواتین پر عمل درآمد کو یقینی بنانا ہے جس کے لئے ڈائریکٹوریٹ سرگرم عمل ہے۔

(ج) ڈائریکٹوریٹ آف ویمن ڈویلپمنٹ پنجاب سوشل ویلفیئر ویمن ڈویلپمنٹ و بیت المال حکومت پنجاب کا مستقل شعبہ ہے اس کا تمام تر بجٹ حکومت پنجاب فراہم کرتی ہے۔

(د) ڈائریکٹوریٹ آف وویمن ڈویلپمنٹ پنجاب جینڈر ریفارم ایکشن پلان (گریپ) کے ساتھ صوبائی سطح پر سیاسی معاملات میں خواتین کی مؤثر نمائندگی، حکومتی اداروں کی از سر نو تنظیم سازی، حکومتی محکمہ جات میں خواتین کی بھرتی، حکومتی تخمینہ جات میں خواتین کے لئے پالیسی سازی جیسی اصلاحات شامل ہیں۔اس کے علاوہ صوبائی کمیشن برائے خواتین کا قیام، صوبائی محتسب کے فعال کردار، خواتین کے لئے ہیلپ لائن سروس کے اجرائ، ہوم بیسڈ ورکرز اور خواتین پر تیزاب پھینکے جانے کے واقعات پر پالیسی سازی میں مثبت پیش رفت جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جولائی 2011)

محکمہ ترقی خواتین کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*7647: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ ترقی خواتین کا سال 09۔2008، 10۔2009 اور 11۔2010 کا کل بجٹ کتنا ہے مدوائز بتائیں؟

(ب) ترقی خواتین کے کتنے دفاتر لاہور میں کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ج) لاہور میں ترقیاتی خواتین کے کتنے دفاتر کرایہ کی بلڈنگ میں ہیں ان کا ماہانہ کرایہ کتنا ہے؟

(د) ان میں کیا کیا فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں؟

(ہ) ان تین سالوں کے دوران خواتین کی ترقی کے کتنے منصوبے مکمل کئے گئے؟

(تاریخ وصولی 12 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ادارہ کے سالانہ مجموعی بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	بجٹ
2008-09	10.238 M
2009−10	9.871 M
2010−11	9.738 M

(ب) ڈائریکٹوریٹ آف وویمن ڈویلپمنٹ 129 شادمان لاہور میں واقع ہے۔اس کے علاوہ لاہور میں ادارہ ہذا کا کوئی دفتر نہ ہے۔

(ج) لاہور میں ادارہ ترقی خواتین کا دفتر صرف مذکورہ بالا شادمان میں ہی ہے جس کا ماہانہ کرایہ ہر سال دس فیصد اضافہ کے بنا پر ڈیڑھ لاکھ ہو چکا ہے۔

(د) ادارہ ہذا کا بنیادی مقصد خواتین کے حقوق کی آگاہی، معاشرے میں خواتین کے خلاف امتیازی سلوک سے متعلق قوانین کے بارے میں پالیسی سازی میں معاونت جیسا کہ خواتین پر تیزاب پھینکے جانے کے واقعات، خواتین پر ہونے والے تشدد شامل ہیں۔اس کے علاوہ صوبائی کمیشن برائے خواتین کا قیام، صوبائی محتسب برائے خواتین کے اجرائ، خواتین کے لئے ہیلپ لائن سروس کے آغاز، حکومتی اداروں میں پانچ فیصد کوٹہ برائے خواتین پر عمل درآمد، بین الصوبائی گروپ وزراترقی خواتین کی تشکیل نو، صوبائی CEDAW کمیٹی کا قیام، خواتین کے لئے دفتری ماحول کی بہتری، گھریلو خواتین کارکنان کے لئے پالیسی سازی اور گھریلو خواتین کارکنان کے لئے نمائش کا انعقاد شامل ہے۔

(ہ) ڈائریکٹوریٹ آف وویمن ڈویلپمنٹ پنجاب نے محکمہ منصوبہ بندی وترقیات پنجاب کو وویمن ہیلپ لائن کے اجرا،ہیلپ لائن کے قیام، خواتین کی معاشی ترقی اور خواتین کے لئے قانونی معاونت سینٹر پر PC-1 بھجوائے گئے ہیں۔جیسے ہی مذکورہ محکمے کی طرف سے منظوری آئے گی ان پر عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔اس کے علاوہ صوبائی سطح پر گھریلو خواتین کارکنان، خواتین پر تیزاب پھینکے جانے کے واقعات، صوبائی کمیشن برائے خواتین کے اجرا اور صوبائی محتسب برائے خواتین کے قیام پر مثبت پیش رفت جاری ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2011)</u>

<u>سال 2010 عافیت میں لائے گئے بزرگوں کی تفصیلات</u>

*7981: <u>محترمہ نگہت ناصر شیخ:</u> کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2010 میں ادارہ عافیت میں کل کتنے بزرگوں کو لایا گیا، ان کے نام و پتہ جات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ بزرگوں کو کیا کیا سہولیات مہیا کی گئیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ عافیت میں بزرگوں کو موسم کے مطابق شاپنگ بھی کروائی جاتی ہے، اگر ہاں تو ان کو شاپنگ کے لئے کتنی رقم فراہم کی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 08 جنوری 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) سال 2010 میں ادارہ عافیت لاہور میں کل 16، راولپنڈی میں 10 اور ملتان میں کل 15 بزرگوں نے نیا داخلہ لیا- ان کے نام و پتہ جات کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) ادارہ عافیت میں رہائشیوں کو حسب ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں-

رہائش، کھانا، ملبوسات، تفریحی سرگرمیاں، مذہبی تعلیم، طبی سہولیات، مشاورت و راہنمائی وغیرہ

(ج) جی ہاں- یہ درست ہے کہ ادارہ عافت میں بزرگوں کو موسم کی مناسبت سے ملبوسات وغیرہ کی خریداری اور شاپنگ کروائی جاتی ہے تاہم شاپنگ بزرگوں کو ساتھ لے جا کر ان کی پسند کے مطابق کروائی جاتی ہے انہیں رقم نہیں دی جاتی-

(تاریخ وصولی جواب 24 جون 2011)

لاہور میں عافیت کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7987: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں واقع ادارہ عافیت میں کل کتنے بزرگوں کو رکھا گیا ہے نیز ان کو ادارہ عافیت کیا کیا سہولیات مہیا کرتی ہے؟

(ب) ادارہ عافیت کے ضلع لاہور میں کل کتنے دفاتر ہیں نیز یہ آفس کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(ج) لاہور میں ادارہ عافیت کا انچارج کون ہے نیز اسے حکومت کی طرف سے کیا کیا سہولیات میسر ہیں، تفصیل کے ساتھ اس کا نام، عہدہ و گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 8 فروری 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ادارہ عافیت لاہور میں اس وقت 30 بزرگ مقیم ہیں ان کو درج ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں:-

رہائش، کھانا، ملبوسات، تفریحی سرگرمیاں، مذہبی تعلیم، طبی سہولیات، مشاورت وراہنمائی وغیرہ

(ب) محکمہ سماجی بہبود و ترقی خواتین بیت المال حکومت پنجاب کے تحت چلنے والے ادارہ عافیت کا ضلع لاہور میں صرف ایک دفتر ہے جس کا پتہ حسب ذیل ہے:-

عافیت سوشل ویلفیئر کمپلیکس سیکٹر D-1 بلاک III نزد عمر چوک ٹاؤن شپ لاہور

(ج) ادارہ عافیت لاہور کے انچارج کا نام فیصل بشیر ہے اس کا عہدہ سوشل ویلفیئر آفیسر اور گریڈ 17 ہے متذکرہ انچارج کو حکومت پنجاب کے متعین کردہ BPS-17 کی سہولیات میسر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جون 2011)

ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ و بھلائی کے منصوبوں کی تفصیلات

*8330: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 09-2008 اور 10-2009 میں محکمہ سماجی بہبود نے کتنی ترقیاتی اور غیر ترقیاتی رقم بہاولنگر، بہاولپور اور رحیم یار خان کے اضلاع کیلئے مختص کی اور کیا یہ تمام رقم متعلقہ مالی سالوں کے اختتام تک خرچ ہو گئی یا کہ اس کا کچھ حصہ سرنڈر کیا گیا یا ترقیاتی فنڈز میں سے کوئی رقم غیر ترقیاتی اخراجات کے لئے Re-appropriate کی گئی؟

(ب) محکمہ خصوصاً خواتین اور بچوں کی بھلائی کے لئے مندرجہ بالا اضلاع میں کیا خدمات انجام دے رہا ہے، اس کے لئے کونسے ادارے کام کر رہے ہیں اور کیا ان اداروں کے قیام کے وقت جو اہداف مقرر کیے گئے وہ پورے ہو رہے ہیں یا نہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 05 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سماجی بہبود کی مالی سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران دو ترقیاتی سکیمیں ضلع بہاولپور اور بہاولنگر میں کام کر رہی تھیں جن کا نام مع مختص شدہ ترقیاتی بجٹ کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ مالی سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران رحیم یار خان میں کوئی ترقیاتی سکیم کام نہیں کر رہی تھی۔ جبکہ مالی سال 09-2008 اور

2009-10 کے دوران بہاول پور اور رحیم یار خان میں جو غیر ترقیاتی سکیمیں کام کر رہی تھیں ان کی تفصیل مع مختص شدہ غیر ترقیاتی بجٹ کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
مزید براں یہ رقم مالی سال کے اختتام تک خرچ ہو گئی تھی اور کوئی رقم سرنڈر نہیں کی گئی تھی۔ جبکہ ترقیاتی رقم غیر ترقیاتی اخراجات کے لئے Re-appropriate نہیں کی جا سکتی ہے۔

(ب) محکمہ سماجی بہبود نے خواتین اور بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے درج ذیل ادارے ضلع بہاول پور، بہاولنگر اور رحیم یار خان میں قائم کئے ہیں جو اپنے اہداف کے مطابق کام کر رہے ہیں:-

ضلع	خواتین کے ادارے	بچوں کے ادارے
بہاول پور	دارالامان، دارلفلاح، صنعت زار ملازمت پیشہ خواتین کا ہاسٹل پناہ	نگہبان، دارالاطفال زنانہ و مردانہ
بہاولنگر	دارالامان، صنعت زار	- - - - - - - - -
رحیم یار خان	دارالامان، صنعت زار	- - - - - - - - -

ان ادارہ جات کی کارکردگی کی نوعیت درج ذیل ہے:-

دارالامان:

تشدد کا شکار خواتین کی عارضی پناہ گاہ جہاں انہیں خوراک، رہائش علاج معائنہ کی سہولت کے ساتھ نفسیاتی مشاورت اور قانونی رہنمائی بھی فراہم کی جاتی ہے۔ان خواتین کی مذہبی تعلیم اور دستکاری ہنر مندی کے فروغ کے لئے بھی کوششیں کی جاتی ہیں۔

دارالفلاح:

تشدد کا شکار خواتین مع بچوں کے لئے عارضی پناہ گاہ ایسی مطلقہ بیوہ یا تشدد کا شکار خواتین جن کے ساتھ ان کے بچے بھی ہیں ان کی عارضی پناہ گاہ ہے۔جہاں پر ان کو ماہانہ وظیفہ 3000 سے 3500 روپے تک دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ مذہبی تعلیم اور قانونی مشاورت کا انتظام بھی موجود ہے اور ان کی ہنر مندی بڑھانے کے لئے دستکاری تعلیم کا انتظام بھی موجود ہے۔

صنعت زار: مختلف ہنر اور دستکاری کی درس گاہ

ملازمت پیشہ خواتین کا ہاسٹل، ملازمت پیشہ خواتین کے لئے قائم کردہ ہاسٹل

نگہبان: اغوائشدہ گم شدہ اور گھر سے بھاگے ہوئے بچوں کی بازیابی اور کام کا مرکز

دارالاطفال (زنانہ): یتیم خانہ زنانہ

دارالاطفال (مردانہ): یتیم خانہ مردانہ

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2011)

صوبہ کے بڑے شہروں میں مسافر خانے بنانے کی تفصیلات

*8348: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت صوبہ کے بڑے شہروں یعنی لاہور، گوجرانوالہ، فیصل آباد، ملتان اور راولپنڈی میں مسافر خانے یا پناہ گاہیں بنانے کے لئے تیار ہے تاکہ بے سہارا اور دیہاتوں سے آئے ہوئے غریب مزدور فٹ پاتھوں، گندے نالوں کے کناروں اور دکانوں کے تھڑوں پر سونے کی بجائے وہاں رات گزار سکیں؟

(تاریخ وصولی 07 جنوری 2011   تاریخ ترسیل 14 اپریل 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

گزشتہ چند سالوں میں محکمہ سماجی بہبود و ترقی خواتین و بیت المال پنجاب نے ایک رپورٹ تیار کی تھی جس کا مقصد دیہاتوں سے آئے بے گھر افراد کے لئے محفوظ پناہ گاہیں بنانا تھا، لیکن درج ذیل وجوہات کی بنا پر اس منصوبہ پر عمل درآمد نہ ہو سکا:-

1-فٹ پاتھوں اور مختلف پارکوں میں سونے والے زیادہ تر افراد وہ ہیں جو لاہور میں مختلف علاقوں اور شہروں سے مزدوری کی غرض سے آتے ہیں-یہ افراد عمومی طور پر شاہ عالم مارکیٹ، اکبری منڈی، اعظم کلاتھ مارکیٹ، بھاٹی گیٹ، ریلوے اسٹیشن اور جنرل بس سٹینڈ کے علاقوں میں مزدوری کرتے ہیں اور انہی جگہوں پر سو جاتے ہیں- ایسے تمام افراد کو رہائشی سہولیات انہی علاقوں میں مہیا کرنا ضروری ہے تاکہ وہ اپنے اخراجات کو مناسب طریقے سے چلا سکیں-لیکن ان علاقوں میں حکومت کے پاس کوئی مناسب جگہ اور عمارت ایسی نہ ہے جہاں پناہ گاہیں تعمیر کی جا سکیں-

2-ایسی پناہ گاہوں کو انتظامی اعتبار سے چلانا بھی نہایت مشکل امر ہے-تاہم اگر پرائیویٹ سیکٹر اس سلسلے میں حکومت کے ساتھ مل کر کوئی منصوبہ شروع کرتا ہے تو مالی اور تکنیکی اعتبار سے اس منصوبہ کو عملی جامہ پہنایا جا سکتا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2011)

ضلع لاہور-کمیونٹی سنٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8581:جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں کمیونٹی سنٹرز کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان کمیونٹی سنٹرز میں کس کس ہنر کی تعلیم دی جاتی ہے نیز ان میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) ان سنٹرز میں کل کتنے سرکاری ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) ان سنٹرز کے سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات بتائیں؟

(ہ) حکومت اس ضلع میں مزید کتنے سنٹرز کہاں کہاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ سوشل ویلفیئر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی زیر نگرانی 02 کمیونٹی سنٹر کام کر رہے ہیں-

(ب) ان کمیونٹی سنٹرز میں ووکیشنل، دستکاری اور کمپیوٹر کی تعلیم دی جاتی ہے زیر تعلیم طلبا کی تعداد تقریباً 170 ہے-

(ج) ان کمیونٹی سنٹرز میں کوئی سرکاری ملازم کام نہیں کر رہا ہے-

(د) ان سنٹرز پر حکومت کی طرف سے کوئی اخراجات نہ ہو رہے ہیں-

(ہ) کمیونٹی سنٹر کا قیام محکمہ لوکل گورنمنٹ کی طرف سے عمل میں لایا جاتا ہے لہذا جواب متعلقہ محکمہ سے حاصل کیا جائے-

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2011)

لاہور-محکمہ کے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8582:جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں سماجی بہبود کے کل کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان کے سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران ان کو حکومت نے سالانہ کتنی گرانٹ فراہم کی؟

(د) ان دفاتر میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ہ) حکومت ان اسامیوں کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) 1-ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) لاہور 2-ڈے کیئر سنٹر لاہور 3-ماڈل آر فنیج لاہور 4-دارالامان لاہور 5-کاشانہ لاہور 6-نگہبان لاہور 7-ہاسٹل فار ورکنگ وویمن لاہور

(ب) ان سالوں 10-2009 اور 2010 کے اخراجات کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان سالوں کے دوران حکومت نے جتنی گرانٹ فراہم کی اس کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان دفاتر میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ادارہ کا نام	اسامی کا نام	تاریخ
ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم	ٹیلر کم کٹر 01	01-04-2010
دارالامان لاہور	ڈرائیور 01	01-01-2011
کاشانہ لاہور	وارڈن 01	10-02-2009
	جونیئر کلرک 01	12-03-2011
نگہبان سنٹر لاہور	چوکیدار 01	مئی 2010
ہاسٹل فار ورکنگ وویمن لاہور	کک 01	20-04-2010

دارالسکون، لاہور	ماہر نفسیات (پارٹ ٹائم)	2007
	سٹینو گرافر 01	2010
	میل نرس 01	2010
چمن، لاہور	ماہر نفسیات (پارٹ ٹائم)	2009
گھوراہ، لاہور	جونیئر کلرک / سٹور کیپر 01	2008
	آیا 01	2009
	نرس 01	2006
قصر بہبود، لاہور	سٹور کیپر 01	2010
	ڈرائیور 01	2009

(ہ) جلد از جلد پر کر لی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2011)

گوجرانوالہ، محکمہ کے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8629: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں محکمہ کے کل کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع کا سال 10-2009 اور 11-2010 کا کل بجٹ مد وائز بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم فلاحی کاموں پر خرچ اور کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت پٹرول پر خرچ ہوئی نیز یہ گاڑیاں کن کن کے زیر استعمال ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 26 مئی 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ کے کل 12 (بارہ) ادارہ جات و دفاتر کام کر رہے ہیں۔

(ب) (i) کل بجٹ برائے سال 2009-10 1,90,89000/-

اسٹیبلشمنٹ / تنخواہیں	ٹی اے / ڈی اے	پٹرول	ٹرانسپورٹ	نان سیلری اخراجات
1,42,96,136 /-	1,52,845/-	2,32,927/-	43,858/-	15,24,049 /-

(ii) کل بجٹ برائے سال 2010-11 2,59,85000/-

اسٹیبلشمنٹ / تنخواہیں	ٹی اے / ڈی اے	پٹرول	ٹرانسپورٹ	نان سیلری اخراجات
1,66,50,220 /-	1,02,761/-	1,31,911/-	1,06,810/-	7,09,090 /

(ج) محکمہ کے تمام ادارہ جات عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کام کر رہے ہیں ان فلاحی اداروں کو چلانے کے لئے سٹاف متعین کرنا نہایت ضروری ہے جس پر اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(1) سرکاری ملازمین کی تنخواہیں:

برائے سال 2009-10 1,42,96,136/-

برائے سال 2010-11 1,66,50,220/-

(II) ٹی اے / ڈی اے

برائے سال 2009-10 1,52,845/-

برائے سال 2010-11 1,02,761/-

(د) گاڑیوں کی مرمت پر کل -/1,50,668 روپے اور پٹرول کی مد میں -/3,64,838 روپے خرچ کئے گئے ہیں یہ گاڑیاں مندرجہ ذیل افسران کے زیر استعمال ہیں:-

I ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر گوجرانوالہ

II سپرنٹنڈنٹ دارالامان گوجرانوالہ

III سوشل ویلفیئر آفیسر، نگہبان سینٹر گوجرانوالہ

IV سوشل ویلفیئر آفیسر سنٹرل جیل گوجرانوالہ

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2011)

ضلع منڈی بہاؤالدین، ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8631: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں سماجی بہبود کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ادارے کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع میں کتنی این جی اوز چل رہی ہیں؟

(د) کتنی این جی اوز رجسٹرڈ اور کتنی غیر رجسٹرڈ ہیں؟

(ہ) کیا ان این جی اوز کو محکمہ مالی و دیگر امداد فراہم کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 مئی 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں سماجی بہبود میں 28 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) ضلع میں چلنے والے دفاتر اور ادارہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام دفتر	جگہ
1-دفتر DO سوشل ویلفیئر	ڈسٹرکٹ کمپلیکس منڈی بہاؤالدین
2-دفتر دارالامان	واپڈا کالونی منڈی بہاؤالدین
3-دفتر صنعت زار	تھانہ روڈ نزد ٹیلیفون ایکسچینج منڈی بہاؤالدین
4-دفتر DDO سوشل ویلفیئر	ست سرا شوگر مل روڈ منڈی بہاؤالدین
5-دفتر میڈیکل سوشل آفیسر	DHQ ہسپتال منڈی بہاؤالدین

(ج) اس وقت ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ سماجی بہبود سے رجسٹرڈ کل 65 این جی اوز کام کر رہی ہیں۔

(د) محکمہ کے پاس صرف رجسٹرڈ NGOs کا ڈیٹا موجود ہے۔

(ہ) NGOs اپنی مدد آپ کے تحت کام کر رہی ہیں تاہم محکمہ این جی اوز کو تکنیکی معاونت فراہم کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2011)

ضلع وہاڑی، صنعت زار کی عمارت بنانے کا معاملہ

*8651: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ سوشل ویلفیئر کی کتنی زمین موجود ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صنعت زار "وویمن ورکنگ ہاسٹل" کی بلڈنگ میں کام کر رہا ہے؟

(ج) کیا حکومت صنعت زار کی بلڈنگ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ سوشل ویلفیئر کی کل 45 کنال اراضی موجود ہے جس میں سے 24 کنال فی الحال خالی ہے۔

(ب) جی ہاں درست ہے کہ صنعت زار Hostel for Working Women کی بلڈنگ میں کام کر رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ 89-1988 میں فیڈرل گورنمنٹ کی مالی امداد سے یہ ہاسٹل تعمیر کیا گیا تھا لیکن اس کے عملہ اور اخراجات کی مد میں کوئی رقم نہیں فراہم کی گئی تھی جس کی وجہ سے اس عمارت کو ہاسٹل کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا تھا۔ تاہم محکمہ کی باضابطہ اجازت سے صنعت زار کو اس بلڈنگ میں شفٹ کیا گیا تھا تاکہ بلڈنگ کو استعمال کیا جا سکے۔

(ج) حکومت صنعت زار کی بلڈنگ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، امید کی جاتی ہے مالی سال 13-2012 میں یہ سکیم شروع کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2011)

ضلع راولپنڈی، صنعت زار کے اداروں میں اضافہ کرنے کا معاملہ

*8682: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع راولپنڈی میں صرف ایک ادارہ صنعت زار کے نام سے قائم ہے، یہ ادارہ کب قائم کیا گیا؟

(ب) کیا حکومت خواتین کو مختلف فنون میں تربیت کے لئے ان اداروں کی تعداد میں آبادی کی بنیاد پر اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 مئی 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع راولپنڈی میں ایک ہی ادارہ صنعت زار 1973 میں قائم کیا گیا جبکہ ضلع راولپنڈی میں ایک ادارہ سلائی مرکز کے نام سے بھی خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے کام کر رہا ہے۔

(ب) اس ضمن میں ضلع راولپنڈی میں فلاحی اداروں کے تعاون سے چلنے والے 5 عدد دستکاری سنٹروں کو منی صنعت زار کے طور پر صنعت زار کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے۔ تاہم آبادی کے تناسب سے کسی مزید اضافے کی کوئی سکیم فی الحال زیر غور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 دسمبر 2011)

ضلع قصور۔ سماجی اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8737: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں کتنے سماجی ادارے محکمہ کے پاس رجسٹرڈ ہیں اور ان کے کون کون سے منصوبے چل رہے ہیں؟

(ب) 09-2008 اور 10-2009 میں ضلع قصور کے کتنے سماجی اداروں کو گرانٹ دی گئی اور کتنی مالیت کی؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران محکمہ نے ضلع قصور میں ترقی خواتین کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے اور کتنے سماجی ادارے ترقی خواتین کے لئے کام کر رہے ہیں؟

(د) سال 09-2008 اور 10-2009 میں کتنی خواتین کو دارالامان میں رکھا گیا، ان پر کتنے اخراجات آئے؟

(تاریخ وصولی 02 فروری 2011 تاریخ ترسیل 2 جون 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع قصور میں محکمہ سماجی بہبود کے پاس کل 160 سماجی ادارے / این جی اوز رجسٹرڈ ہیں جو کہ اپنی مدد آپ کے تحت کام کر رہی ہیں۔ ان میں سے 30 این جی اوز غیر فعال ہیں جبکہ بقیہ درج ذیل خدمات سر انجام دے رہی ہیں۔

منصوبے / خدمات	تعداد ادارہ جات
تعلیم	41
ترقی نسواں / دستکاری سنٹر	25
خواندگی / لٹریسی	15
سپورٹس	08
واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی	04
عمومی فلاحی منصوبے	17

(ب) محکمہ سماجی بہبود ضلع قصور کی طرف سے مالی سال 09-2008 اور 10-2009 میں کل 08 اداروں کو مبلغ -/107500 روپے کی گرانٹ دی گئی (از پنجاب سوشل سروسز بورڈ)

(ج) ضلع قصور میں محکمہ سماجی بہبود سے خواتین سے متعلق رجسٹرڈ سماجی اداروں کی کل تعداد 25 ہے۔ جبکہ محکمہ کے زیر انتظام خواتین کے لئے دارالامان، صنعت زار کام کر رہے ہیں:-

نام ادارہ	بجٹ سال 09-2008	بجٹ سال 10-2009
دستکاری سنٹر	90000	90000
دارالامان (01)	1400449	1015845
صنعت زار (01)	2593000	2684000
کل میزان	4083449	3789845

(د) مالی سال 09-2008 اور 10-2009 میں خواتین کی تعداد اور ان پر ہونے والے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مالی سال	تعداد خواتین	اخراجات
2008-09	50	1400449

2009-10	60	1015845
کل میزان	110	2416294

(تاریخ وصولی جواب 08 دسمبر 2011)

فیصل آباد۔پناہ گاہوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8834: میجر (ر) عبدالرحمان رانا: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں بے سہارا شہریوں کے لئے کتنی پناہ گاہیں کس کس نام سے کس کس جگہ ہیں؟

(ب) ان میں اس وقت کتنے افراد / خواتین رہائش پذیر ہیں؟

(ج) ان کے سال 10۔2009 اور 11۔2010 کے سالانہ اخراجات بتائیں؟

(د) ان میں کتنے سرکاری ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) ان میں کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں؟

(و) حکومت مزید پناہ گاہیں تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ز) موجودہ پناہ گاہوں میں رہائش پذیر خواتین و حضرات کو کیا سہولیات مہیا کی جا رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2011 تاریخ ترسیل 5 مئی 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) فیصل آباد میں بے سہارا شہریوں محکمہ سماجی بہبود کے لئے دو پناہ گاہیں ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:-

1- نگہبان:

اس ادارہ میں گم شدہ اور گھر سے بھاگے ہوئے بچوں کو عارضی پناہ دی جاتی ہے۔

یہ ادارہ سوشل ویلفیئر کمپلیکس، پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد میں واقع ہے۔

2- دارالامان:

اس میں تشدد کی شکار خواتین کو پناہ فراہم کی جاتی ہے۔

یہ ادارہ A-519 غلام محمد آباد فیصل آباد میں واقع ہے۔

(ب) جولائی 2010 تا 20 مئی 2011 کے دوران ادارہ نگہبان میں 203 بچے داخل ہوئے جو ان کے لواحقین تک پہنچائے گئے۔دارالامان میں 42 عورتیں اور 8 بچے ہیں۔

(ج) سال 10-2009 کے لئے ان اداروں پر 2551321 اور 11-2010 کے جولائی 2010 سے اپریل 2011 کے اخراجات 2470718 روپے ہیں۔

(د) ان اداروں میں اس وقت 14 سرکاری ملازمین کام کر رہے ہیں اور 9 اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ) ان میں 9 اسامیاں مختلف گریڈ کی خالی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

اسامی کا نام	گریڈ	تعداد
کمپیوٹر آپریٹر	12	01
سپروائزر	09	01
ہینڈی کرافٹ ٹیچر	08	02
سٹورکیپر	05	01
ڈرائیور	04	01
نائب قاصد	01	01
کک	01	01
خاکروب	01	01

(و) جی ہاں حکومت چلڈرن ہوم تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ز) دارالامان میں عورتوں کو مفت رہائش، خوراک، قانونی امداد اور علاج کی سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں اور ان کو ووکیشنل ٹریننگ، نان فارمل ایجوکیشن اور دینی تعلیم کے ساتھ تفریحی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔نگہبان سنٹر میں بچوں کے لئے مفت رہائش، خوراک اور میڈیکل کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔نشان دہی ہونے پر بچوں کو ان کے والدین تک بلا معاوضہ پہنچایا جاتا ہے۔ضرورت مند بچوں کو کپڑے اور جوتے فراہم کئے جاتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 جولائی 2011)</u>

<u>صوبہ میں بھیک مانگنے والوں کی تعداد میں اضافہ کی تفصیلات</u>

*8844: محترمہ آمنہ الفت: <u>کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ</u>:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ میں بھیک مانگنے والوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور یہ ایک کاروبار کی حیثیت اختیار کرتا جارہا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب کے بڑے شہروں کی شاہراہوں پر بھکاری عورتوں کی بھرمار ہے اور انکی گود میں چھوٹے چھوٹے بچے بے ہوشی کی حالت میں ہوتے ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ بھکاری عورتیں بچے کرایہ پر لاتی ہیں؟

(د) اگر مندرجہ بالا کا جواب ہاں میں ہے تو کیا حکومت اس لعنت کو ختم کرنے کیلئے کوئی منصوبہ بندی کررہی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 فروری 2011 تاریخ ترسیل 5 مئی 2011)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں بھیک مانگنے والوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا جارہا ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر کے بڑے بڑے شہروں کی شاہراہوں پر بھکاری عورتیں بڑی تعداد میں موجود ہیں اور ان کی گود میں چھوٹے چھوٹے بچے بھی ہوتے ہیں۔تاہم اس بات کی کوئی تصدیق نہ ہے کہ وہ بچے بیہوشی کی حالت میں ہوتے ہیں۔

(ج) محکمہ کے پاس اس قسم کی کوئی اطلاع نہ ہے۔

(د) محکمہ سماجی بہبود نے Punjab Vagrancy Act 1958 کے تحت گداگری کے خاتمے کے لئے ایک جامع منصوبہ بنایا ہے اور اس سلسلہ میں لاہور میں دارالکفالہ قائم کیا جارہا ہے۔مالی سال 12-2011 کے مجوزہ ترقیاتی پروگرام میں یہ منصوبہ شامل کردیا ہے۔امید کی جاتی ہے اس سے منصوبے میں اس لعنت کو ختم کرنے میں مدد ملے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2011)

لاہور | مقصود احمد ملک
مورخہ 20 دسمبر 2011 | سیکرٹری

بروز جمعرات 22 دسمبر 2011 محکمہ سماجی بہبود و ترقی خواتین کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ زوبیہ رباب ملک	4132،3669
-2	محترمہ خدیجہ عمر	5214
-3	انجنیئر قمرالاسلام راجہ	5660،5300
-4	محترمہ نسیم لودھی	7070 ،5365
-5	چودھری محمد اسداللہ	5508،5507
-6	محترمہ سیمل کامران	6010،6009
-7	محترمہ راحیلہ خادم حسین	،6161
-8	محترمہ خدیجہ عمر	،6380
-9	میاں نصیر احمد	6520
-10	محترمہ دیبا مرزا	7290،7289
-11	سید حسن مرتضیٰ	7553،7551
-12	ملک اختر حسین نول	7617
-13	چودھری ظہیر الدین خاں	7630
-14	محترمہ ساجدہ میر	7647،7646
-15	نگہت ناصر شیخ	7987،7981
-16	ڈاکٹر سامیہ امجد	8330
-17	چودھری عامر سلطان چیمہ	8348
-18	جناب محمد نوید انجم	8582،8581
-19	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	8629
-20	جناب آصف بشیر بھاگٹ	8631
-21	محترمہ شمیلہ اسلم	8651

-22	جناب محمد شفیق خان	8682
-23	محترمہ شگفتہ شیخ	8737
-24	میجر (ر) عبدالرحمان رانا	8834
25	محترمہ آمنہ الفت	8844